بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن حکیم کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ نبویؐ میں یہ الفاظ وارد ہوئے ہیں : ((فَضْلُ کَلَامِ اللّٰہِ عَلٰی سَائِرِ الْکَلَامِ کَفَضْلِ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ))(رواہ الترمذی والدارمی والبیھقی فی الشعب) یعنی "اللہ تعالیٰ کے کلام کو تمام کلاموں پر ایسی ہی فضیلت حاصل ہے جیسی کہ خود ذاتِ باری تعالیٰ کو اپنی تمام مخلوق پر"۔ یہ حقیقت ہے کہ کلام متکلم کی صفت ہوتا ہے' بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ متکلم کے تمام اوصاف کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ چنانچہ حکیم الامت علامہ اقبال قرآن حکیم کے بارے میں کہتے ہیں ؎

مثلِ حق پنہاں و ہم پیداست ایں
زندہ و پائندہ و گویاست ایں!

یعنی "یہ ذات حق سبحانہ وتعالیٰ (کا کلام اُس) کے مانند پوشیدہ بھی ہے اور ظاہر بھی۔ اور جیتا جاگتا بولتا بھی ہے اور ہمیشہ قائم رہنے والا بھی! ـــــ اس نسبت سے قرآن حکیم بلامبالغہ نوعِ انسانی کے لئے خالق کائنات کا سب سے بڑا انعام اور سب سے عظیم نعمت ہے۔

مرکزی انجمن خدام القرآن کے صدر مؤسس اور قافلہ رجوع الی القرآن کے حدی خوان محترم ڈاکٹر اسرار احمد حفظہ اللہ پر اللہ تعالیٰ کا یہ خصوصی فضل و احسان ہے کہ اُس نے آپ کو اپنی کتاب کے ساتھ خصوصی نسبت و تعلق عطا فرمایا ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے قرآن حکیم کی عظمت کے مختلف پہلوؤں پر بے شمار خطابات فرمائے ہیں' جن میں سے متعدد حکمت قرآن کے صفحات کی زینت بن چکے ہیں۔ حالیہ رمضان المبارک کی انیسویں شب دورہ ترجمہ قرآن کی ایک تقریب کے اختتام پر محترم ڈاکٹر صاحب نے "دنیا کی عظیم ترین نعمت ـــــ قرآن حکیم" کے عنوان سے ایک اثر انگیز خطاب فرمایا۔ اس خطاب کو کیسٹ سے صفحہ قرطاس پر منتقل کرنے کے بعد قارئین حکمت قرآن کے استفادہ کے لئے پیش کیا جا رہا ہے۔ OO